

گلاب کی نگہداشت

سالانہ کیلندر

ڈاکٹر افتخار حمد
فلور لپکر اینڈ پائیڈ کیپ،
انٹیبیٹ آف بارٹ گلبرل سا[®]

دفترکتب، رسائل و جرائد جامعہ
زرعی یونیورسٹی فیصل آباد



☆ تراشیدہ پھولوں کی نقل و حمل اور منڈیوں میں ترسیل کے لیے آئس کریم کی ترسیل کے لیے استعمال ہونے والے ٹھنڈے ٹرک استعمال کریں۔

دسمبر

☆ پودوں کی کاث چھانٹ شروع کر دیں اور کاث چھانٹ کے بعد بقیہ شاخوں پر پھوپھوندی کش زہر مثلاً ٹاپسن ایم ایلیٹ یاریڈول گولڈ کادولنی لیٹر پانی سپرے کریں۔

☆ نئے پودے لگانے کے لیے زمین کی تیاری شروع کریں۔

☆ پہلے سے لگے گلاب والی زمین میں گھری گودی کریں تاکہ جڑوں کو مناسب مقدار میں ہوا مل سکے۔

☆ کاث چھانٹ (Purning) کے بعد آپاشی روک دیں اور گوبر کی گلی سڑی کھاد ڈالنا شروع کر دیں۔

☆ جولائی میں پیوند کئے گئے پودوں پر پھوپھوندی کش زہر سپرے کریں اور ہلکی کھاد دیں تاکہ تمام پودے بیچنے یا زمین میں تبدیلی کے لیے تیار ہو جائیں۔



زرعی یونیورسٹی فیصل آباد

Office of University Books
& Magazines (OUBM)

Publisher: Prof. Dr. Shahzad Maqsood Ahmed Basra

Editorial Assistance: Azmat Ali, Muhammad Ismail

Designed by: Muhammad Asif (University Artist)

Composed by: Muhammad Amin, Asif Mehmood

Price: Rs. 20/-

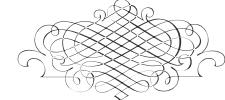
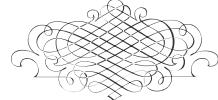
گلاب کی نگہداشت

پھول جہاں اپنے خوبصورت، دیدہ زیب رنگوں سے قدرت کی رنگینیوں کی عکاسی اور انسان کے جمالیاتی ذوق کی تسلیکیں کا ذریعہ بنتے ہیں وہیں اپنے بے بہافائدہ بھی سموئے ہوتے ہیں۔ پھولوں کے مختلف رنگوں، شکل و شباہت اور الیکٹریکی مزید خوبیوں نے انسان کی تمدنی اور معاشرتی زندگی پر گہرا اثر ڈال ہے۔ انسان کو مہذب بنانے میں پھول نہایت اہمیت کی حامل ہیں۔ پھولوں کی دیدہ زیبی اور زیبائش نے حضرت انسان کے گھروں، راستوں، باغات، دفاتر وغیرہ کو الیکٹریکی خوبصورتی عطا کی ہے کہ پھولوں کے تنوع، ان کی کاشت، ان کی سجادوں وغیرہ کو اگر معیار قرار دیا جائے تو مہذب ترین افراد اور قومیں وہی معلوم ہوتی ہیں جو اپنے گھروں، دفاتر، باخچوں اور سڑکوں پر پھولوں کا استعمال ایک خاص قرینے سے کرتی ہیں۔ مزید برائ پھول انسانی روح کی غذا ہیں جو آج کل کے ٹینشن زدہ دور میں دماغی سکون بخششے ہیں اور انسانی موڈ کو خوشگوار بنانے میں مددگار ہوتے ہیں۔ گلاب بلاشبہ اپنی خوبیوں، رنگ، طبعی فواد، خوبصورتی اور لکشی کی بنیاد پر پھولوں کا بادشاہ کہلاتا ہے جو گھروں کی زیبائش، عطیریات کی صنعت اور خوشی غمی کے موقع پر بکثرت استعمال ہوتا ہے۔ یہ منطقہ معتدلہ کا خور و پودا ہے جسے دنیا کے قدیم اور خوبصورت ترین پودوں میں شمار کیا جاتا ہے۔ مختلف سالانہ تھواروں بالخصوص ویلنگٹن ڈے، عید دین، نیوایر وغیرہ کے موقع پر گلاب کے پھولوں کی مانگ میں کئی گناہ اضافہ ہو جاتا ہے۔ اسے ہر قسم کی آب و ہوا اور ماحول میں کاشت کیا جاسکتا ہے۔ اس کی کامیاب کاشت کے لیے درج ذیل عوامل کو مد نظر رکھ کر اس کے عمدہ کوائٹی کے پھولوں کا حصول ممکن بنایا جاسکتا ہے۔

جنوری

☆ تمام پودوں کی کاث چھانٹ مکمل کر لیں۔ بیمار اور سوکھی شاخیں الگ کر دیں اور صحت مند

- ☆ شاخوں سے قلمیں بنالیں۔
- ☆ قلموں کی جزوں کو بڑھانے کے لیے گلی ریت یا گلی مٹی میں گڑھا کھو دکر 10 تا 15 دن کے لیے زمین میں الٹا رکھ کر دبادیں اور زمین کی سطح کو نرم رکھیں۔ اگر زمین میں دیک کا خطرہ ہو تو قلمیں دباتے وقت پانی کے ساتھ لارسین (Lorsban) ڈالیں۔
- ☆ نرسری میں قلمیں لگانے کے لیے زمین کو اچھی طرح تیار کر لیں اور لگانے سے پہلے این پر کے (20:20) یا ڈی اے پی بھاساب ایک بوری فی ایکڑ ڈالیں۔
- ☆ چھوٹے چھوٹے کیارے بنانے کے لیے قلمیں لگائیں یا زمین کو ہموار کر کے اس میں لائیں۔
- ☆ کیاروں میں اضافی پانے کے نکاس کا مناسب انتظام ہونا چاہیے۔
- ☆ اس کے بعد کھبٹ میں آپاشی کریں اور اضافی پانی جذب ہونے کے بعد قلمیں لگائیں۔
- ☆ پیوندی پودے تیار کرنے کے لیے لاہوری گلاب کی قلمیں لگائیں اور قلموں کی قطاروں کا فاصلہ زیادہ رکھیں تاکہ آسانی سے چشمہ چڑھایا جاسکے۔
- ☆ نئے پودے اچھی طرح تیار شدہ زمین میں 3x3 فٹ کے فاصلے پر لگائیں۔ پیوندی پودے 1x1 فٹ کے فاصلے پر لگائیں اور ہر چار قطاروں کے بعد تین فٹ راستہ چھوڑیں۔ دوسری صورت میں ہر دو قطاروں کے بعد راستہ چھوڑ دیں۔
- ☆ نئے پودے لگانے کے لیے زمین میں چھت آٹھ مرتبہ ہل چلا کر اچھی طرح تیار کریں اس میں ایک بوری ڈی اے پی یا دو بوری سنگل پرس فاسفیٹ بمعہ آڈھی بوری پوٹاش اور دوڑالی نی ایکڑ گلی سڑی گوبر کی کھاد ڈالیں۔
- ☆ پہلے سے لگائے ہوئے گلاب کی کاث چھانٹ کرنے کے بعد اس میں دوڑالی فی ایکڑ گوبر کی گلی سڑی کھاد ڈالیں اور اس کو اچھی طرح زمین میں ملائیں۔
- ☆ نئے پودے لگانے کے لیے قابل اعتماد اچھی شہرت کی حامل نرسری یا سرکاری ادارے سے



مارچ

☆ اگر گلاب کی فصل پر تیلے کا حملہ ہو جائے تو پولو یا امیڈ اکلوپر یڈیا ٹریسر (ایک گرام فنی لیٹر) کا پانچ تاسات دن کے وقفہ سے دوتا تین مرتبہ سپرے کریں۔ حملہ کی ابتداء میں صرف پانی کا سپرے بھی کیا جاسکتا ہے۔

☆ گوڑی کے ذریعے جڑی بوٹیوں کو تلف کریں اور ہرسات تادس دن میں آپاشی کریں۔
☆ پیوندی گلاب کے پودوں سے پھوٹ یا سکرز (Suckers) الگ کریں۔

☆ عمدہ پھولوں کے حصوں کے لیے ایک بوری نائزوفاس اور آدھی بوری پوٹاش فنی ایکڑ ڈالیں۔ کٹ فلاورز کو کٹائی کے بعد غدائی محلوں میں رکھیں اور کم درجہ حرارت (دو تا چار ڈگری سینٹی گریڈ) پر ذخیرہ کریں یا منڈبوں کو ترسیل کریں۔

☆ بلغارین گلاب (Rosa centifolia) کے پھول نکانا شروع ہو جائیں تو ان سے عرق اور عطر کشید کرنا شروع کر دیں۔ پھولوں کی چنانی صح کے وقت کریں اور انہیں سائے میں رکھیں۔

☆ نئے شگوفوں کا خاص خیال رکھیں اگر کسی کیٹرے مکوڑے مثلًا سنڈی یا تھرپس کا حملہ ہو تو فلوریکچر کے ماہرین کی سفارش کردہ کیٹرے ماردوائی مثلًا سنڈی کے لیے بیچ یا سیٹیورڈ اور تھرپس کے لیے کونفیدور یا ایسی فیٹ کا ایک ملی لیٹرنی لیٹر پانی سپرے کریں۔

اپریل

☆ گلقدنی گلاب کے پھولوں سے گلقدن تیار کریں۔
☆ کلیوں میں سنڈی کے حملے کے پیش نظر بیچ (Match) (یا سٹیورڈ) (Steward) کا سپرے کریں۔
☆ آپاشی کا دورانیہ کم کر کے پانچ تاسات دن کر دیں۔

پودے حاصل کریں اور زمین میں پودے لگاتے وقت پودوں کا پیوند شدہ حصہ جنوب کی جانب رکھیں۔

☆ پودے لگانے سے قبل زمین و پانی کا تجزیہ ضرور کروائیں۔
☆ جب پودوں سے تراشیدہ پھول (کٹ فلاور) یعنی مقصود ہوں تو ان کی کاث چھانٹ موخر کر دیں اور پھولوں کو مقامی منڈبوں میں ترسیل کے لیے ادھ کھلی کلی کی حالت میں پودے سے کاث لیں۔

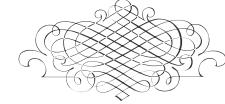
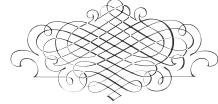
فروری

☆ نئے پودوں کو پندرہ فروری سے قبل لگادیں۔ اگر پندرہ فروری سے لیٹ ہو جائیں تو گاچی کے ساتھ پودے لگائیں۔ پودے لگانے کے فوری بعد آپاشی کریں۔
☆ فروری کے مہینے میں کم از کم دوبارا چھپی طرح گہری گوڑی کریں۔
☆ آخری ہفتے میں ایک بوری نائزوفاس، آدھی بوری یوریا اور آدھی بوری پوٹاش فنی ایکڑ ڈال کر آپاشی کریں۔

☆ روٹ شاک (لاہوری گلاب) کے پودوں کو ایک بوری این پی کے 20:20:20 کھادڑا لیں اور باقاعدہ آپاشی کریں۔

☆ آخری ہفتے میں ان پودوں کو اچھپی طرح کاث چھانٹ کر صاف کر لیں اور اگر پودے کا تنا پیوند کاری کے لیے تیار ہو تو پیوند کاری اچشمہ کاری کا عمل شروع کریں۔ اگر قلمیں لیٹ لگائی ہوں یا تا مناسب تیار نہ ہو تو جولائی میں پیوند کاری کریں۔

☆ اگر دسمبر میں تراشیدہ پھولوں کے لیے اگانے گئے گلاب کی کاث چھانٹ نہیں کی تو 14 فروری کے بعد کریں۔



اکتوبر

- ☆ پیوند شدہ پودوں سے جب نئے شگوفے پھوٹنا شروع ہو جائیں تو رسی یا پولی تھین کھول دیں اور درجہ حرارت کی مناسبت سے روٹ سٹاک کی اوپر سے کٹائی کر دیں۔ اگر درجہ حرارت تمیں ڈگری سینٹی گریڈ سے زیادہ ہو تو روٹ سٹاک کی کٹائی نہ کریں۔

تمیں ہمیشہ مشرق سے مغرب کی طرف قطاروں میں لگائیں۔

- ☆ پیوند شدہ پودوں کو نرسی میں کھاؤ دیں اور آپاشی کریں۔

- ☆ پیوندی پودوں سے پھولوں کی مناسب حالت میں کٹائی کریں اور ان کی تروتازگی کو لمبے عرصے تک برقرار رکھنے کے لیے کم درجہ حرارت پر غدائی مخلوں یا تازہ پانی میں رکھیں۔

نومبر

- ☆ نرسی کے لیے قلموں کی تیاری شروع کریں۔

- ☆ چارتا پاچ آنچ لمبی قلمیں بنا کر انہیں گھٹوں میں باندھ دیں اور زمین میں گڑھا کھو دکر الثادبا دیں۔ گلی ریت یا مٹی سے گڑھا بند کر دیں اور گڑھے کی سطح کونم رکھیں۔ اگر ایسا ممکن نہ ہو تو گھٹوں کی نہ بڑھانے والے کیمیائی اجزاء مثلاً IBA یا Serdix میں قلموں کا نچلا سراڑ بکھر لیں۔

- ☆ پودوں کو آپاشی کا دورانیہ پندرہ دن تک بڑھادیں۔

- ☆ گوڑی کے ذریعے جڑی بوٹیاں لف کریں۔

- ☆ تراشیدہ پھولوں (کٹ فلاورز) کو برداشت کے بعد زمین پرنہ رکھیں، جلد از جلد ٹھنڈے کمرے میں شفت کریں، چند گھنٹوں کے لیے چینی کے دو فیصد غدائی مخلوں میں رکھیں اور مناسب درجہ بندی کر کے گتے کے سوراخ دار ڈبوں میں پولی تھین شیٹ کی تہہ میں پیک (Pack) کر کے مارکیٹ بھیجن۔

☆ اضافی پھولوں سے عرق گلاب یا گلقدیر تیار کریں۔ بصورت دیگران کو سایہ دار جگہ پر خٹک کر کے ذخیرہ کر لیں۔

☆ بارش کے تناسب سے پودوں کو آپاشی کریں۔

اگست

☆ نرسی میں موجود روٹ سٹاک پر ٹی بڈنگ (چشمہ کاری) کریں۔ صرف صحت مند عمدہ کو اٹھ پودوں سے آنکھیں حاصل کر کے چشمہ کاری کے لیے استعمال کریں۔

☆ آپاشی موئی حالات اور بارش کی مطابقت سے کریں۔

☆ زیادہ بارش ہونے کی صورت میں کھیتوں سے اضافی پانی نکال دیں۔

☆ سبز تیل کے حملہ کی صورت میں پانی کا سپرے کریں یا پھر مناسب مقدار میں دوائی مثلاً پولو یا کونفیڈور کا ایک ملی لیٹر فی لیٹر پانی سپرے کریں۔

ستمبر

☆ پودوں کو پندرہ دن کے وقفہ سے ایک بوری ناکٹروفاس اور آڈھی بوری پوتاش فی ایکڑ کھاد دیں یا 20:20:20 این پی کے ایک بوری فی ایکڑ دلیں۔

☆ پیوند کاری کا کام پندرہ ستمبر سے پہلے مکمل کر لیں۔ ابتداء میں پیوند کیے گئے پودوں سے آنکھوں (Buds) کی نشوونما چیک کریں اور ضرورت کے مطابق پولی تھین کھول دیں۔

☆ نرسی تیار کرنے کے لیے زمین کی تیاری شروع کر دیں۔ اگر زمین کی تیاری سے قبل سبز کھاد کے طور پر استعمال کے لیے کوئی فصل مثلاً جنتریا گوارا کاشت کی گئی ہو تو اسے روٹا ویٹر کی مدد سے زمین کے اندر دبادیں۔

☆ آپاشی کا دورانیہ آٹھ تا دس دن کر دیں۔